پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری دعائیں

مرتّب

محمد عطاء اللہ حنیف

المکتبۃ السلفیۃ ○ شیش محل روڈ ○ لاہور

مصنفہ :— مولانا سید احمد حسن محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ

اردو میں تفسیریں تو کافی لکھی گئی ہیں لیکن اس مبارک تفسیر میں شاہ عبدالقادرؒ کے ترجمہ کے علاوہ بعض خصوصیات منفرد نوعیت کی ہیں۔

- محدثین کی مسلمہ تفاسیر کا عمدہ نچوڑ ◉ آیات کے شانِ نزول کی تفصیل۔
- عقائد و عبادات اور دیگر معاملاتِ زندگی سے متعلقہ قرآن مجید کے احکام و مسائل کی تفصیل احادیث و آثار کی روشنی میں کی گئی ہے۔ گویا یہ تفسیر احکام القرآن بھی ہے۔
- ابتدا میں اصول تفسیر کے نفیس مباحث پر ۴۶ بڑے صفحات پر مشتمل بصیرت افروز مقدمہ بھی ہے۔

اس اشاعت کی بعض خصوصیات

- تفسیر میں آمدہ مرفوع احادیث کی تخریج مع قید صفحات کتب کر دی گئی ہے جس کی وجہ سے اس کی استنادی حیثیت بہت بلند ہو گئی ہے۔
- تخریج کے علاوہ بعض خاص مواقع پر مولانا محمد عطاء اللہ حنیفؒ کے قلم سے مفید حواشی کا بھی اضافہ ہے جو مختصر لیکن جامع ہیں۔
- طباعت کا سابقہ انداز بدل دیا گیا ہے۔ اوپر قرآن مجید مترجم بین السطور اور اس کے ساتھ ساتھ آیات کے نمبر دے کر نیچے حوض میں تفسیر دے دی گئی ہے۔

قیمت : جلد اول ـ جلد دوم ـ جلد سوم ـ جلد چہارم ـ جلد پنجم ـ جلد ششم و ہفتم

روپے روپے روپے روپے روپے روپے روپے

المکتبۃ السلفیۃ شیش محل روڈ لاہور

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

تمہارے رب نے فرمایا، دعا کرو میں قبول کرونگا (سورۃ مومن)

پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری دعائیں (عکسی)

مع

نمازِ مسنون

مرتبہ

مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی رحمہ اللہ تعالیٰ

ناشر:

المکتبۃ السلفیۃ ○ شیش محل روڈ ○ لاہور

سلسلہ مطبوعات

(۱)

براہتمام: ———— احمد شاکر

ناشر: ———— المکتبۃ السلفیۃ۔ لاہور

مطبع: ————
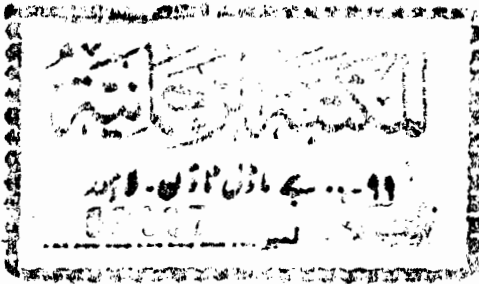
فہرست

شمار	عنوان	صفحہ	شمار	عنوان	صفحہ
۱	حرفِ اوّل	۵	۲۴	گھر سے نکلنے کی دعائیں	۲۱
۲	سوتے وقت کی دعائیں	۷	۲۵	مسجد میں داخل ہونے کی دُعاء	۲۲
۳	آیۃ الکرسی	۷	۲۶	**نماز** ۲۳ — ۲۸	۲۳
۴	بے خوابی کا علاج	۸	۲۷	تکبیر تحریمہ	۲۳
۵	بیدار ہونے کے وقت کی دُعاء	۹	۲۸	دعائے استفتاح	۲۳
۶	بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دُعاء	۹	۲۹	ثناء	۲۳
۷	بیت الخلاء سے باہر آنے کی دُعائیں	۱۰	۳۰	تعوذ	۲۴
۸	وضو کی دعائیں	۱۰	۳۱	سورۂ فاتحہ	۲۴
۹	ملحوظہ: وضو میں ہر عضو دھوتے وقت کی کوئی دُعا ثابت نہیں	۱۲	۳۲	رکوع کی تسبیح	۲۵
۱۰	اثنائے وضو کی دُعاء	۱۲	۳۳	رکوع سے اُٹھنے کی دُعاء	۲۵
۱۱	نمازِ تہجد کی دُعائے استفتاح	۱۲	۳۴	سجدہ کی تسبیح	۲۶
۱۲	سجدۂ تلاوت کی دُعاء	۱۳	۳۵	دو سجدوں کے درمیان جلسہ کی دُعاء	۲۶
۱۳	دُعائے قنوت	۱۳	۳۶	تشہد	۲۶
۱۴	وتروں کے بعد	۱۴	۳۷	درود شریف	۲۷
۱۵	قنوتِ نازلہ	۱۵	۳۸	آخری تشہد کی دعائیں	۲۷
۱۶	اذان	۱۶	۳۹	سلام	۲۸
۱۷	صبح کی اذان	۱۷			
۱۸	جواب اذان	۱۷	۴۰	**نماز کے بعد کی دُعائیں** ۲۹ — ۳۳	۲۹
۱۹	اذان کے بعد کی دُعائیں	۱۷			
۲۰	مغرب کی اذان سنتے وقت	۱۸	۴۱	**صبح و شام کی دُعائیں** ۳۳ — ۴۳	۳۳
۲۱	اقامت (تکبیر)	۱۹			
۲۲	جوابِ اقامت	۱۹	۴۲	سیّدالاستغفار	۳۶
۲۳	سُنّتِ فجر کے بعد کی دُعائیں	۲۰	۴۳	درود شریف سوبار	۴۴

شمار	عنوان	صفحہ
۴۴	**خاص موقعوں کی دُعائیں** ۴۵ — ۴۸	۴۵
۴۵	مسجد سے نکلنے کی دعاء	۴۵
۴۶	گھر میں داخل ہونے کی دُعاء	۴۵
۴۷	کھانے پینے کے وقت کے ذکر	۴۵
۴۸	دُودھ پینے کی دُعاء	۴۷
۴۹	شبِ زفاف کی دُعاء	۴۷
۵۰	صحبت کی دُعاء	۴۸
۵۱	بازار میں داخل ہوتے وقت	۴۸
۵۲	**بیماری اور بیمار پُرسی کے وقت کی دُعائیں** ۴۹ — ۵۰	۴۹
۵۳	قربِ موت کے وقت تلقینِ کلمہ	۵۱
۵۴	**جنازہ کی دُعائیں** ۵۰ — ۵۴	۵۱
۵۵	نابالغ بچے کی دُعاء	۵۳
۵۶	میّت کو قبر میں اتارتے وقت	۵۳
۵۷	میّت کے دفن کرنے کے بعد	۵۴
۵۸	قبروں کی زیارت کے وقت	۵۴
۵۹	**جامع الدُعاء** ۵۵ — ۸۸	۵۵
۶۰	دُعائے استخارہ	۵۵
۶۱	دُعائے حاجت	۵۶
۶۲	لڑائی کے وقت کی دُعاء	۵۷
۶۳	غمگین کی دُعاء	۵۸
۶۴	بیقراری کے وقت کی دُعاء	۵۸
۶۵	نیا چاند دیکھنے کی دُعاء	۵۹
۶۶	افطاری کی دُعاء	۵۹
۶۷	نیا کپڑا پہننے کے وقت	۵۹
۶۸	آئینہ دیکھنے کی دُعاء	۶۰
۶۹	مجلس کے گناہوں کا کفّارہ	۶۰
۷۰	مصیبت زدہ کو دیکھ کر	۶۱
۷۱	ادائیگی قرض کی دُعاء	۶۱
۷۲	کشائش رزق کی دُعاء	۶۳
۷۳	بارش کی دُعاء	۶۳
۷۴	کثرتِ باراں سے خوف کی دُعاء	۶۴
۷۵	توبہ کی دُعائیں	۶۵
۷۶	نمازِ تسبیح	۶۶
۷۷	اِسمِ اعظم	۶۷
۷۸	اسمائے حسنیٰ	۶۷
۷۹	استعاذہ کی دُعائیں	۷۰
۸۰	اخلاقِ رزیلہ سے بچنے کی دُعاء	۷۱
۸۱	سواری کی دُعاء	۷۲
۸۲	سفر کے وظائف واذکار	۷۲
۸۳	مُرغ کی آواز سُن کر	۷۴
۸۴	گدھے کی آواز سُن کر	۷۵
۸۵	مسنون سلام	۷۵
۸۶	چھینک کے وقت	۷۶
۸۷	دانت اور کان کے درد کے وقت	۷۶
۸۸	دُنیا و آخرت کی بہتری کے لیے دُعائیں	۷۶
۸۹	حصولِ محبتِ الٰہی کے لیے دُعاء	۷۷
۹۰	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی فضیلت	۷۸
۹۱	لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ	۷۹
۹۲	باقیاتِ صالحات	۷۹
۹۳	بہت وزنی لیکن نہایت آسان وظیفہ	۷۹

حرفِ اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا

"پیارے رسُول کی پیاری دُعائیں" نمازِ مسنون اور رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مُبارک دُعاؤں کا مختصر مجمُوعہ ہے جس کی اشاعت چند ہی سالوں میں ہزاروں تک پہنچ چکی ہے۔ جو اس بات کی علامت ہے کہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے اِس کتاب کو حُسنِ قبول بخشا اور اس کے بندوں کی طرف سے اس کو سندِ افادیت حاصل ہوئی ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذلک

موجُودہ اشاعت میں ازسرِنو اس پر نظر ڈالی گئی، بہت سے اضافے کیے گئے اور حواشی میں مأخذوں کے حوالے دے دِیے گئے ہیں، پھر ترتیب بھی بہت کچھ بدل دی گئی ہے۔

بتوفیقہٖ تعالیٰ یہ مجمُوعہ اب ایسا ترتیب پا گیا ہے کہ اس میں تقریبًا ہر نوع کی ادعیہ مسنُونہ آگئی ہیں بلکہ بعض ایسی دُعائیں بھی اس میں ملیں گی جو متداول مجمُوعہ ہائے ادعیہ میں نہیں ہیں۔

عورتوں اور بچّوں کو دُعائیں یاد کرنے کرانے کے لیے یہ کتاب انشاء اللہ بہت مفید ثابت ہوگی۔

جن حضرات کی عربی تک رسائی نہیں ان کو چاہیے کہ اس مجموعہ کی دُعاؤں کو یاد فرمائیں اور حرزِ جان بنائیں۔ اپنے اللہ پاک سے راز و نیاز کی عادت ڈالیں اور اس ذاتِ حق سے تعلّق استوار کرنے کی پُوری پُوری کوشش کریں۔ اَللّٰہُ یَجْتَبِیۡۤ اِلَیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ وَ یَہۡدِیۡۤ اِلَیۡہِ مَنۡ یُّنِیۡبُ۔

عاجز ابوالطیب محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی
مدیر المکتبۃ السلفیہ۔ لاہور

محرم الحرام
سنہ ۱۳۹۸ھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سوتے وقت کی دُعائیں

سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھی جائے، اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کیلیے ایک حفاظت کنندہ رہے گا اور صبح تک شیطان پاس نہ پھٹکے گا۔[1]

آیۃ الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا
اللہ، نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی زندہ ہے تھامنے والا، نہیں

تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
آتی ہے اُس پر اُونگھ اور نہ نیند. اُسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو

الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا
زمین میں، کون ہے وہ جو سفارش کر سکے اس کے ہاں مگر اُسکی اجازت سے، جانتا ہے سب

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ
جو اُن کے سامنے ہے اور جو اُنکے پیچھے اور نہیں احاطہ کر سکتے کسی چیز کا اس کی معلوم چیزوں

اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ
سے مگر جس قدر وہ چاہے چھائی ہوئی ہے اُسکی کرسی آسمانوں پر اور زمین پر اور نہیں تھکا سکتی

حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○
اُسکو حفاظت ان دونوں کی اور وہ بلند ہے عظمت والا

---

[1] مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن فصل اوّل

حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

زندہ ہیں قائم، نہیں پکڑتی آپ کو اُونگھ اور نہ نیند اے زندہ! اے قائم ذات!

اَھْدِئْ لَیْلِیْ وَاَنِمْ عَیْنِیْ [1]

سکون دے مجھے رات میں اور سُلا دے میری آنکھ

حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس پر عمل کرنے سے میری تکلیف رفع ہوگئی۔

بیدار ہونے کے وقت کی دُعا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت جب بیدار ہوتے تو فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے زندہ کیا ہم کو بعد اس کے کہ مارا تھا ہمیں

وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ [2]

اور اس کی طرف جی اُٹھ کر جانا ہے

بیتُ الخلاء میں داخل ہونے کی دُعا

جائے ضرور میں داخل ہوتے وقت یہ دعاء پڑھی جائے:

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ

اللہ کا نام لے کر (میں داخل ہوتا ہوں) اے اللہ! میں پناہ میں آتا ہوں آپ کی

---

[1] عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی ص ۲۷۳ و نزل الابرار ص ۱۲۲ (از نواب صدیق حسن خانؒ)
[2] مشکوٰۃ باب مایقول عندالصباح والمساء والمنام فصل اوّل

اَلْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ [1]

ناپاک جنوں اور جنّنیوں سے۔

بیت الخلاء سے باہر آنے کی دعائیں

۱۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جائے ضرور سے نکلتے تو فرماتے :

غُفْرَانَکَ [2]

(الٰہی!) مَیں آپ سے بخشش چاہتا ہوں۔

۲۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جائے ضرور سے باہر تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھتے :

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

حمد کے لائق ہے اللہ جس نے دُور کیا مجھ سے دُکھ اور آرام بخشا مجھے [3]

وضو کی دعائیں

وضو شروع کرنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا ضروری ہے۔[4]

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کامل وضو کرے تو پھر یہ کلمات پڑھے اس کے لیے جنّت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جائیں گے۔

---

[1] مشکوٰۃ باب آداب الخلاء فصل اوّل، حدیث حضرت انسؓ و فصل دوم، حدیث حضرت علی رضہ۔
[2] مشکوٰۃ باب الخلاء فصل دوم [3] مشکوٰۃ باب آداب الخلاء فصل سوم۔
[4] مشکوٰۃ باب سنن الوضو فصل دوم و عون المعبود ص ۳۷ جلد اوّل

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
مَیں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبُود نہیں وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک

وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ [۱]
نہیں اور مَیں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور اس کے رسُول ہیں۔

دوسری حدیث

جامع ترمذی شریف کی روایت کی رُو سے کلمۂ شہادت کے ساتھ یہ دُعا ملا لینی چاہیے :

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ
الٰہی! کر دے مجھ کو بہ کثرت توبہ کرنے والوں سے اور کر دے مجھے

مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ [۲]
پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے۔

تیسری حدیث

میں یہ دعا بھی مروی ہے :

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ
پاک ہے تو اے اللہ! اور آپ کی ہی تعریف ہے مَیں اقرار

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ [۳]
کرتا ہُوں کہ نہیں ہے کوئی اِلٰہ سوا آپ کے آپ سے بخشش مانگتا ہُوں اور لوٹ کر آتا ہُوں آپ کی طرف

بعض احادیث کی رُو سے وضو کے بعد کی دُعاؤں کو آسمان کی طرف

---

[۱] مشکوٰۃ کتاب الطّہارۃ فصل اوّل۔
[۲] ترمذی ص ۹ ج ۱ ، زاد المعاد ج ۱ ص ۴۹
[۳] مجمع الزوائد صفحہ ۲۳۹ جلد اوّل (مصر) والتلخیص الحبیر صفحہ ۱۰۱ (طبع جدید)

نظر کر کے کوئی بات کرنے سے پہلے پڑھنا چاہیے[1]۔

ملحوظہ اعضائے وضو کے دھوتے وقت جو دُعائیں پڑھی جاتی ہیں ان کا کوئی صحیح اصل نہیں، پس ان کا پڑھنا ناجائز ہے۔ ہاں اثنائے وضو میں مندرجہ ذیل دُعا کا پڑھنا مروی ہے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ

یا اللہ! بخش میرے گناہ اور فراخ کر دے میرے لیے میرا گھر اور

وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ[2]

برکت دے میرے رزق میں۔

نمازِ تہجّد کی دُعائے اِستفتاح حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، کہ نبی کریم ﷺ جس وقت رات کو بیدار ہو کر اپنی نماز شروع فرماتے تو (بطورِ استفتاح) یہ دُعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ

اے اللہ! جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے رب! پیدا کرنیوالے

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ

آسمانوں اور زمین کے! جاننے والے غیب اور حاضر کے! آپ فیصلہ کریں

تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ

گے اپنے بندوں کے درمیان میں جن باتوں میں وہ اختلاف کر رہے ہیں آپ

---

[1] سنن ابی داؤد باب ما یقول الرجل اذا توضأ۔
[2] کتاب الاذکار ص ۱۵۔

اِهْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ
دِکھائیں مجھے ان اختلاف کی باتوں میں جو حق ہے اپنی توفیق سے، بے شک
تَهْدِیْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ [1]
تو چلا دیتا ہے جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف۔

سجدۂ تلاوت کی دُعاء

آنحضرت ﷺ نے سجدۂ تلاوت میں تین بار یہ دعا پڑھی:

سَجَدَ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَ شَقَّ
میرے چہرے نے سجدہ کیا اُس ہستی کیلیے جس نے اسے پیدا کیا اور اس کی صُورت بنائی
سَمْعَهٗ وَ بَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَ قُوَّتِهٖ فَتَبَارَكَ
اور کھولے اس کے کان اور آنکھیں اپنی خاص حفاظت اور امداد کے ساتھ، برکت والا ہے
اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ [2]
اللہ بہت اچھا پیدا کرنے والا۔

دعائے قنوت

حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھ کو رسول اللہ ﷺ نے یہ دُعا سکھائی تاکہ میں اسے نمازِ وتر میں پڑھا کروں [3]:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ هَدَیْتَ وَ عَافِنِیْ
یا اللہ! ہدایت دے مجھے ان میں (داخل کر کے)، جن کو آپ نے ہدایت دی اور عافیت دے

---

[1] مشکوٰۃ باب مایقول اذا قام من اللیل فصل اوّل
[2] مشکوٰۃ باب سجود القرآن فصل دوم عون المعبود ص ۵۳۳ جلد اوّل [3] قیام اللیل (امام مرزیؒ) ص ۲۹۶۔

فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَ
مجھ کو ان میں جن کو آپ نے عافیت دی اور کارساز بن میرا اُن میں جن کی آپ نے کارسازی
بَارِكْ لِيْ فِيمَآ أَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا
فرمائی اور برکت دیجیو میرے لیے اس میں جو مجھے دے رکھا ہے آپ نے اور بچا مجھ کو اس
قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ
تکلیف سے جس کا آپ نے فیصلہ کر رکھا ہے اِس لیے کہ آپ خود فیصلہ کرتے ہیں اور نہیں فیصلہ
إِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ
کیا جاسکتا آپکے فیصلہ کے خلاف بلاشبہ نہیں ذلیل ہوتا وہ جس سے آپ محبّت کریں اور نہیں عزت
عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ نَسْتَغْفِرُكَ
پاسکتا جس سے آپ دشمنی رکھیں برکت والے ہیں آپ اے ہمارے رب اور بلند ہیں۔ ہم سب آپ
وَنَتُوْبُ إِلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ [۲]
سے بخشش چاہتے ہیں اور رجوع کرتے ہیں آپ کی طرف اور رحمت اللہ کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

وتروں کے بعد

یہ کلمات تین بار پڑھے جائیں۔ تیسری بار بلند آواز سے:

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ [۳]
پاک ہے بادشاہ بہت پاک

---

[۱] حصن حصین ص ۵۶ و سنن بیہقی ص ۳۹ جلد سوم
[۲] حصن حصین ص ۶۳ و تحفۃ الذاکرین از امام شوکانیؒ ص ۱۲۸
[۳] مشکوٰۃ باب الوتر فصل دوم

پھر یہ کہا جائے :

رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوحِ [1]

فرشتوں اور جبریلؑ کا رب ۔

قنوتِ نازلہ [2]

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ

الٰہی ! بخشش فرما ہماری اور سب مومنوں کی اور سب

الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ

مومن عورتوں کی اور سب مسلمان مردوں کی اور مسلمان عورتوں کی اور اُلفت ڈال

بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَ اَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ

اُن کے دلوں کے درمیان اور اِصلاح فرما ان کے درمیان اور انکی مدد فرما

عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ

اپنے اور ان کے دشمن پر ۔ اے اللہ ! لعنت کر کافروں پر

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ

جو روکتے ہیں آپ کے راستے سے اور جھٹلاتے ہیں آپ کے رسُولوں کو

وَ يُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآءَكَ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ

اور لڑائی کرتے ہیں آپ کے دوستوں سے الٰہی ! اختلاف ڈال انکے درمیان

---

[1] سنن دار قطنی ص ۱۷۵ - و سنن بیہقی ص ۴۰ ج ۳

[2] جب مُسلمانوں پر کہیں ظلم ہو رہے ہوں یا دشمنانِ اسلام کا خوف ہو تو وتروں میں، صبح کی نماز میں یا سب ہی نمازوں میں ۔ جیسے حالات ہوں ۔ رکوع کے بعد یہ دُعا قنوت میں پڑھنی چاہیے ۔ (حصن حصین ص ۹۱)

وَ زَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ

اور ڈگمگا دے اِن کے قدموں کو اور اُتار ان پر اپنا ایسا عذاب

الَّذِیْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ [1]

جس کو نہیں پھیرتا تو مجرموں کی قوم سے۔

اذان

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

مَیں اقرار کرتا ہُوں کہ نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

مَیں اقرار کرتا ہُوں کہ نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

مَیں اقرار کرتا ہُوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسُول ہیں۔

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

مَیں اقرار کرتا ہُوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسُول ہیں۔

حَیَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَى الصَّلٰوةِ [2]

چلے آؤ نماز کی طرف چلے آؤ نماز کی طرف

---

[1] حصن حصین ص ۲۴۷ ۔ اِس دعا کے علاوہ بھی دُعائیں مروی ہیں، کُتبِ اذکار سے معلوم کی جا سکتی ہیں۔

[2] یہ دونوں کلمے دائیں جانب منہ کر کے کہے جائیں۔

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط — حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط[1]

دوڑو ! کامیابی کی طرف — دوڑو ! کامیابی کی طرف

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ — لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ[2]

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے — نہیں کوئی معبود مگر اللہ

صبح کی اذان

صبح کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد مؤذن دو دفعہ کہے :

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ[3]

نماز نیند سے بہتر ہے

جوابِ اذان

اذان توجہ سے سُننی ضروری ہے ۔ سُننے والے کو چاہیے کہ مؤذّن کے کلمات خود بھی آہستہ آہستہ دہرائے لیکن حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ سُن کر کہے :

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ[4]

نہیں ہے (ہر قسم کے) گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ تعالیٰ کی توفیق کے سِوا

اذان کے بعد کی دُعائیں

اذان کے بعد درُود شریف پڑھنا پھر مندرجہ ذیل دُعا کا پڑھنا حصُولِ شفاعت کا قوی سبب ہے :

---

[1] بائیں جانب مُنہ کرکے کہے جائیں ۔
[2] مشکوٰۃ باب الاذان فصل دوم — [3] مشکوٰۃ باب الاذان فصل دوم
[4] مشکوٰۃ باب الاذان واجابۃ المؤذن فصل اوّل — [5] مشکوٰۃ ص ۶۴

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ

اے اللہ! مالک اِس پکار پُوری کے اور نماز قائم رہنے

الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ

والی کے دیجیے حضرت محمدؐ کو مقامِ وسیلہ اور فضیلت اور سرفراز فرما

مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ [۱]

(شفاعت کے) "مقامِ محمُود" پر جس کا وعدہ کیا آپ نے ان سے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

مَیں اقرار کرتا ہُوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبُود نہیں اکیلا ہے وہ اس کا کوئی

لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ

شریک نہیں اور یہ کہ بیشک محمدؐ اس کے بندے اور رسُول ہیں، مَیں راضی ہوں

رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا [۲]

اللہ کے رب ہونے پہ اور محمدؐ کے رسُول ہونے پہ اور اسلام کے دین ہونے پر۔

مغرب کی اذان

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا تھا کہ تم مغرب کی اذان سنتے وقت یہ دُعا پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ

یا اللہ! یہ وقت ہے آپ کی رات کے آنے کا اور آپ کے دن کے جانے کا

---

[۱] "وسیلہ" جنّت کے ایک درجہ کا نام ہے (مشکوٰۃ)

[۲] مشکوٰۃ باب فضل الاذان فصل اوّل [۳] مشکوٰۃ باب فضل الاذان فصل اوّل

وَ اَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِیْ[1]

اور آپ کی طرف بُلانے والوں کی آوازوں کا پس میرے گناہ بخش دے۔

اقامت (تکبیر)

اَللّٰهُ اَكْبَرُ — اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے — اللہ بہت بڑا ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

مَیں اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ تعالیٰ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

مَیں اقرار کرتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسُول ہیں۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ — حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

چلے آؤ نماز کی طرف — دوڑو کامیابی کی طرف

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ — قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ

بے شک نماز کھڑی ہوگئی — بے شک نماز کھڑی ہوگئی

اَللّٰهُ اَكْبَرُ — اَللّٰهُ اَكْبَرُ — لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ بہت بڑا ہے — اللہ بہت بڑا ہے — نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ

جوابِ اقامت

اذان ہی کی طرح ہے مگر قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ کو سُن کر یہ کہا جائے:

اَقَامَهَا اللّٰهُ وَ اَدَامَهَا

اللہ تعالیٰ اُسے ہمیشہ قائم و دائم رکھے۔

---

[1] مشکوٰۃ باب فضل الاذان فصل دوم

سنّتِ فجر کے بعد کی دُعائیں

صحیحین وغیرہ میں حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے آنحضرت کی نماز کے بارے میں ایک طویل حدیث ہے جس میں ذکر ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر سے صبح کی سُنتیں پڑھ کر مسجد کو جاتے ہوئے یہ دُعا پڑھی:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا
اے اللہ! کر دے میرے دِل میں نور اور میری آنکھوں میں نور

وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ
اور میرے کانوں میں نوُر اور میرے دائیں نوُر اور میرے

یَّسَارِیْ نُوْرًا وَّفَوْقِیْ نُوْرًا وَّتَحْتِیْ نُوْرًا وَّاَمَامِیْ
بائیں نوُر اور میرے اوپر نوُر اور میرے نیچے نوْر اورمیرے

نُوْرًا وَّخَلْفِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَّفِیْ
آگے نوُر اور میرے پیچھے نوُر اور کر دے میرے لیے نوُر اور میری

لِسَانِیْ نُوْرًا وَّعَصَبِیْ نُوْرًا وَّلَحْمِیْ نُوْرًا وَّدَمِیْ
زبان میں نوُر اور کر دے میرے پٹھے نورانی اور میرا گوشت نورانی اور میرا

نُوْرًا وَّشَعْرِیْ نُوْرًا وَّبَشَرِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ
خون نورانی اور میرے بال نورانی اور میرا بدن نورانی اور میرے نفس میں نور

نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا [1]
اور بہت ہی نوُر بخش الٰہی! مجھے نوُر عطا فرما۔

---

[1] مشکوٰۃ باب صلوٰۃ اللیل فصل اوّل

دُوسری دُعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَآئِیْلَ وَمِیْکَآئِیْلَ

الٰہی! اے رب حضرت جبرائیل اور میکائیل کے اور اے رب

وَرَبَّ اِسْرَافِیْلَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ [۱]

اسرافیل کے اور اے رب حضرت مُحمّد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پناہ لیتا ہُوں ساتھ آپ کے آگ سے۔

تیسری دُعا، جُمعہ کے دن

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد مروی ہے کہ جُمعہ کے دن صُبح کی نماز سے پہلے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔

مَیں بخشش طلب کرتا ہوں اس اللہ سے کہ نہیں کوئی معبُود مگر وہی ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والا اور مَیں توبہ کرتا ہوں اسکی طرف

تین بار پڑھ لیا جائے تو سارے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں [۲]

گھر[۳] سے نکلنے کی دُعا

حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کبھی گھر سے باہر جاتے تو اپنی نظر مُبارک آسمان کی طرف اُٹھا کر یہ دُعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ

الٰہی! مَیں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ گمراہ ہو جاؤں یا کوئی مجھے گمراہ کر دے

اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ۔ [۴]

یا کسی پر ظلم کروں یا مُجھ پر کوئی ظلم کرے یا جاہل بن جاؤں یا میرے ساتھ کوئی جہالت سے پیش آئے

---

[۱] مجمع الزوائد ص ۱۰۴ ج ۱۰ [۲] کتاب الاذکار ص ۴۰

[۳] گھر میں داخل ہونے کی دُعا صفحہ ۴۴ پر ملاحظہ فرمائیے۔ [۴] مشکوٰۃ ص ۲۱۵

دوسری دعاء

گھر سے نکلتے ہوئے اِس دُعاء کے پڑھنے کی بھی بڑی فضیلت آتی ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ [1]

اللہ کے نام سے، مَیں نے بھروسہ کیا اللہ پر، نہیں ہے طاقت نقصان سے بچنے اور فائدہ کے حصُول کی مگر اللہ کی توفیق سے۔

مسجد میں داخل ہونے کی دُعاء [2]

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جنابِ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ [3]

(مَیں مسجد میں داخل ہوتا ہُوں) اللہ کا نام لے کر اور رسُول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درُود وسلام بھیج کر۔ الٰہی! میرے گناہ بخش دے اور کھول دے میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے،

---

[1] دونوں دُعاؤں کے لیے ملاحظہ ہو مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

[2] مسجد سے نکلنے کی دُعا صفحہ ۴۴ پر ملاحظہ فرمائیے۔

[3] مشکوٰۃ باب المساجد ومواضع الصّلوٰۃ فصل دوم

تکبیرِ تحریمہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ [1]

اللہ بہت بڑا ہے۔

دُعائے اِستفتاح

تکبیرِ تحریمہ کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ دُعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا

اے اللہ! دُوری ڈال درمیان میرے اور میرے گناہوں کے جس قدر

بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔ اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ

کہ دُور رکھا ہے آپ نے مشرق کو مغرب سے۔ یا اللہ صاف کر دے

مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ

مجھے گناہوں سے جس طرح صاف کیا جاتا ہے کپڑا سفید میل کچیل سے۔

اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ [2]

یا اللہ! دھو ڈال میرے گناہ پانی، برف اور اولوں سے۔

ثناء [3]

سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ

پاک ہے تو اے اللہ! اور آپ کی ہی حمد ہے اور بابرکت ہے نام آپکا

---

[1] مشکوٰۃ باب صفۃ الصلوٰۃ فصل اوّل

[2] مشکوٰۃ باب مایقرأ بعد التکبیر فصل اوّل

[3] یعنی دوسری دُعائے استفتاح

وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ [1]

اور بلند ہے آپ کی شان ! اور نہیں کوئی عبادت کے لائق آپ کے سوا

تعوّذ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ [2]

اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے

سورۂ فاتحہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ [3]

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم والا نہایت مہربان ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

ہر طرح کی تعریف ہے اللہ کیلیے جو پالنے والا ہے تمام کائنات کا ۔ نہایت رحم والا بڑا مہربان ۔

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

مالک ہے دن جزا کا ۔ تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی

نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ

سے ہم مدد چاہتے ہیں۔ دکھا تا رہ ہمیں راہ سیدھی راہ اُن

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

کی جو انعام فرمایا آپ نے ان پر ، نہ ان کی جو غضب نازل ہوا ان پر

---

[1] مشکوٰۃ باب مایقرأ بعد التکبیر فصل دوم

[2] منتقی الاخبار باب التعوذ للقراءۃ ص ۷۵ طبع دہلی و ص ۲۷۴ ج ۱ طبع مصر۔ لیکن جامع ترمذی وغیرہ میں جو تعوّذ مروی ہے اُس میں یہ الفاظ زائد ہیں مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ (اس کے دبانے سے ، اور اس کی پھونک اور اسکے جادو سے یعنی پناہ چاہتا ہوں ۔)

[3] مشکوٰۃ باب القراءۃ فی الصلوٰۃ فصل دوم ۔

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ اٰمِيْنَ [1]

اور نہ گمراہوں کی ۔ دُعا قبول فرما ۔

سورۂ فاتحہ کے بعد قرآن کریم کا کوئی ایک حصّہ یا کوئی ایک سُورت پڑھ لی جائے ۔ تین چھوٹی سُورتیں (سورۂ اخلاص، معوّذتین) مع ترجمہ صفحہ ۴۰ و ۴۱ پر درج کر دی گئی ہیں ۔ کم سے کم وہ تینوں یا کوئی ایک یاد ہو جانی ضروری ہے۔

رکُوع کی تسبیح

کم از کم تین دفعہ یہ دونوں یا ایک تسبیح رکُوع میں پڑھی جائے :

۱۔ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ [3]

پاک ہے تو اے اللہ! رب ہمارے اور تمام تعریفوں کے لائق ہے تو، الٰہی مجھے بخش دے

۲۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ [4]

پاک ہے رب میرا بزرگ

رکُوع سے اُٹھنے کی دُعا

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ [5]

سُن لیا اللہ نے جس نے اس کی تعریف کی ۔

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ [6]

اے ہمارے رب اور آپ کے لیے ہے تعریف ۔ تعریف بہت پاکیزہ بابرکت

---

[1] مشکوٰۃ مذکورہ بالا باب میں ایسی متعدد احادیث ہیں جو اِس امر پر متّفق ہیں کہ سورۂ فاتحہ نماز کا رُکن ہے اس کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی ۔

[2] رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورۂ فاتحہ ختم کرکے بلند آواز سے آمین کہتے (ایضاً فصل دوم) اور مقتدیوں سے فرمایا کہ جب امام آمین کہے اس وقت تم بھی آمین کہا کرو، کیونکہ اس وقت فرشتے بھی آمین کہتے ہیں ۔ (مشکوٰۃ باب ایضاً فصل اوّل)

[3] مشکوٰۃ باب الرکوع فصل اوّل

[4] ایضاً فصل دوم

[5] مشکوٰۃ باب الرکوع فصل اوّل

[6] ایضاً

سجدہ کی تسبیح

۱۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَ

پاک ہے تو اے اللہ رب ہمارے اور تمام

بِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ [1]

تعریفوں کے لائق ہے تو الٰہی! مجھے بخش دے۔

۲۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى [2]

پاک ہے رب میرا بہت بلند

رکوع اور سجدہ کی کوئی بھی تسبیح دس، سات، پانچ مرتبہ بہتر ہے (تین بار سے کم نہ ہو)

دو سجدوں کے درمیان کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ

الٰہی! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور

وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ [3]

میرے نقصان پورے کر اور مجھے بلندی عطا کر اور مجھے ہدایت دے اور صحت دے اور رزق دے۔

تشہد

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ

سب درود وظیفے اللہ کیلیے ہیں اور سب عجز و نیاز اور سب صدقے خیرات

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

بھی، سلام ہو تجھ پر اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) اور رحمت اللہ کی اور اس کی برکتیں

---

[1] مشکوٰۃ فصل اوّل۔

[2] مشکوٰۃ باب الرکوع فصل دوم

[3] مشکوٰۃ باب السجود فصل دوم۔ لیکن "وَاجْبُرْنِيْ" اور "وَارْفَعْنِيْ" کا لفظ کتاب الاذکار (ص ۲۸ بحوالہ سنن بیہقی) میں ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ
سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر میں اقرار کرتا ہوں کہ نہیں لائق

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ [۱]
عبادت کے مگر اللہ اور اقرار کرتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
الٰہی ! رحم و کرم فرما ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ
محمدؐ کی آل پر جس طرح کہ آپنے رحم و کرم فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ
ابراہیمؑ کی آل پر بیشک آپ ہیں تعریف کے لائق اور بزرگی والے ۔ اے اللہ ! برکت نازل

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى
فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمدؐ کی آل پر جس طرح آپنے برکت نازل کی حضرت

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ [۲]
ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیمؑ کی آل پر بیشک آپ ہیں تعریف کے لائق بزرگی والے۔

آخری تشہد کی دعائیں

۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
یا اللہ ! یقیناً میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں

---

[۱] مشکوٰۃ باب التشہد فصل اوّل

[۲] مشکوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فصل اوّل

عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَ
عذابِ قبر سے اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور آپ کی

اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ
پناہ میں آتا ہوں مسیح دجّال کے فتنے سے اور آپ کی پناہ میں آتا

مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ
ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے ۔ اے اللہ ! بیشک میں آپ کی پناہ میں آتا

مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ [1]
ہوں گناہوں سے اور قرض سے ۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا
الٰہی ! میں نے ظلم کیے اپنی جان پر ظلم بہت اور نہیں کوئی

وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِيْ مَغْفِرَةً
بخش سکتا گناہ آپ کے سوا تو مجھے خاص بخشش سے نواز اپنے ہاں سے

مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْٓ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ [2]
اور رحم فرما مجھ پر بیشک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے ۔

ان کے علاوہ بھی تشہد میں پڑھنے کی دعائیں احادیث میں آئی ہیں۔

سلام

تشہد اور دعاؤں سے فارغ ہو کر دائیں اور بائیں جانب منہ پھیرتے ہوئے یوں کہے :

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعار فی التشہد کی فصل اول میں بحوالہ صحیحین اس دعا کے متعدد الفاظ وارد ہیں اس جگہ ان سب کو جمع کر لیا گیا ہے ۔
[2] مشکوٰۃ ایضاً و صحیح بخاری ص ۱۱۵ ج ۱ باب الدعار قبل السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ[1]

سلام ہو تم پر اور رحمت اللہ کی

بعد نماز کے وظیفے

حضرت ابنِ عبّاس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز ختم کرتے تو (باآوازِ بلند) یہ پڑھتے تھے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ[2]

اللہ بہت بڑا ہے

دوسری حدیث

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین مرتبہ یہ پڑھتے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

اللہ سے بخشش مانگتا ہوں

پھر یہ دُعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

الٰہی! آپ سلامتی والے ہیں۔ آپ سے سلامتی حاصل ہوتی ہے۔

تَبَارَكْتَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ[3]

آپ بابرکت ہیں اے بزرگی اور عزت والے

---

[1] مشکوٰۃ باب التشہد فی الدعاء فی التشہد فصل دوم [2] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل اوّل

[3] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل اوّل

تیسری حدیث

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا، مجھے تم سے محبّت ہے۔ میں نے عرض کیا، مجھے بھی آپ سے محبّت ہے۔ فرمایا، نماز کے بعد ہمیشہ یہ دُعا پڑھا کرو :

رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ[1]

الٰہی ! مجھے مدد دے کہ مَیں آپ کی یاد ، آپ کا شکر اور آپ کی خوب عبادت کرتا رہوں۔

چوتھی حدیث

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد یہ پڑھتے تھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ ۔ لَهُ

اللہ کے سِوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے ، اس کا کوئی شریک نہیں ۔ اسی کی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

بادشاہی ہے ۔ وہی سزاوارِ حمد وثنا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ

الٰہی ! نہیں روک سکتا جو آپ عطا کریں اور نہیں کوئی دے سکتا جو چیز آپ روک دیں

وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ[2]

اور نہیں فائدہ دے سکتی کسی دولت مند کو آپ کے عذاب سے دولت

پانچویں حدیث

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز ختم کرتے تو بلند

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعاء فی التشہد فصل دوم

[2] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل اوّل

آواز سے پڑھتے :

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۔ لَهُ الْمُلْكُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہی

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا

ہے اور وہی سزاوارِ حمد وثنا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ نہیں ہے طاقت نقصان سے بچنے

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ لَهُ

کی اور فائدہ حاصل کرنے کی مگر اللہ کیساتھ۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ اور ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں

النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

نعمتیں پہنچانا اور فضل کرنا اسی کا کام ہے، اسی کے لیے ہے اچھی تعریف نہیں ہے کوئی عبادت

اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ [۱]

کے لائق مگر اللہ اُسی کے لیے ہے، ہماری اطاعت ، اگرچہ کافر بُرا مانیں۔

چھٹی حدیث

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ان کلمات کا نماز کے بعد وِرد کرے گا، اُسکے گناہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہونگے تو بھی بخشے جائیں گے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ مرتبہ

اللہ پاک ہے ہر تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۳ مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے

---

[۱] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل اوّل کتاب الام امام شافعی ص ۱۱۰ ج اوّل

لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَعَلٰى
اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور وہی سزاوارِ حمدوثنا ہے اور وہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ[۱] ایک مرتبہ
چیز پر قادر ہے۔

ساتویں حدیث

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبیِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا، منبر پر فرما رہے تھے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرُسی پڑھے اُسے بہشت میں داخل ہونے سے سوائے موت کے کوئی چیز روکنے والی نہیں (یعنی مرتے ہی بہشت میں داخل ہو جائے گا[۲]) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں آیت الکرسی اور سورۃ اخلاص دونوں کو ملا کر پڑھنے کی یہ فضیلت بیان فرمائی گئی ہے[۳]

آٹھویں حدیث

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے رٌوایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا کہ ہر نماز کے بعد قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھا کرو[۴] آیۃ الکرُسی مع ترجمہ صفحہ پر اور ان تینوں سورتوں کو مع ترجمہ صفحہ ۱۴۰-۱۴۱ پر دیکھیے۔

نویں حدیث

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو

---

[۱] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل اوّل
[۲] مشکوٰۃ ایضاً فصل سوم
[۳] الترغیب والترہیب ص ۲۷۷، ج ۲ طبع مصر
[۴] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل دوم

تین بار فرماتے :

سُبۡحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الۡعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ○

پاک ہے تیرا رب عزت والا ان عیبوں سے جو کافر کہتے ہیں

وَسَلٰمٌ عَلَی الۡمُرۡسَلِیۡنَ ○ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ○

اور سلام ہو سب رسُولوںؐ پر اور ساری تعریفیں ہیں اللہ پروردگارِ عالم کے لیے

ایک حدیث میں ہے کہ نماز کے بعد یہ کلمات کہنے والے کو (عبادت کا) پورا پورا ثواب مل جاتا ہے [1]

صبح و شام کے وقت کی دُعائیں

حضرت عبدالرحمٰن بن غنم رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو صُبح کی نماز کے بعد تشہد ہی کی حالت میں قبلہ رُخ ہو کر مندرجہ ذیل کلمۂ توحید دس مرتبہ پڑھے، اِسی طرح مغرب کی نماز کے بعد تو اُس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھّی جائیں گی، دس اُس کی بُرائیاں معاف ہوں گی۔ دس درجے بلند ہوں گے اور شام سے صُبح تک گناہوں سے محفوظ رہے گا [2]

---

[1] نزل الابرار صفحہ ۱۰۱ نیز جامع ترمذی صفحہ ۳۹ ج ۱

[2] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل سوم۔ مجمع الزوائد صفحہ ۱۰۸ ج ۱۰۔ الترغیب والترہیب صفحہ ۲۹۶ جلد اوّل طبع مصر۔ مجمع الزوائد کی ایک روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ذکر کلام کرنے سے پہلے ہو۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اُسی کا

الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ یُحْیِیْ وَ

مُلک ہے اور وہی حمد کے لائق ہے بھلائی اُسی کے ہاتھ میں ہے وہی جلاتا ہے اور

یُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ [۱]

وہی مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

دوسری حدیث

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر صبح و شام تین مرتبہ یہ پڑھے تو اُسے کسی چیز سے نقصان نہ پہنچے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ

شروع اللہ کے نام سے ، نہیں نقصان دے سکتی اس کے نام کی برکت سے کوئی چیز

فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ [۲]

زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سُننے والا جاننے والا ہے۔

تیسری حدیث

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صبح و شام یہ کلمات پڑھتے سُنا کرتے تھے:

---

[۱] مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصباح والمساء الخ فصل دوم

[۲] مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصباح والمساء والمنام فصل دوم

اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ
اے اللہ! میرے بدن کو تندرست رکھ اے اللہ! میرے کان عافیت سے رکھ

اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ [1]
اے اللہ! عافیت سے رکھ میری آنکھ، کوئی معبود نہیں آپ کے سوا

چوتھی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی صبح و شام یہ دعا پڑھے اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ [2]
پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے کامل التاثیر کلمات کی تمام مخلوق کی برائی سے

پانچویں حدیث

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح و شام سات بار یہ وظیفہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے دین و دنیا کے تمام فکر دور کر دیتا ہے:

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ [3]
اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے،

---

[1] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل سوم۔
[2] مجمع الزوائد ص ۱۲۰ ج ۱۰ بحوالہ طبرانی اوسط۔ مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل اول
[3] سنن ابی داؤد باب مایقول اذا اصبح و کتاب الاذکار ص ۴۰۔

چھٹی حدیث۔ سیّدالاستغفار

حضرت شدّاد بن اوس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص یہ دُعا (سیّدالاستغفار) صُبح کو صِدق دل سے پڑھے گا۔ پھر اُسی دِن شام سے پہلے مَرجائے وہ شخص جنّتی ہوگا اور جو رات کو پڑھے اور صُبح سے پہلے مَرجائے وہ شخص جنّتی ہوگا:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ

اے اللہ! آپ میرے رب ہیں۔ آپکے سوا کوئی معبود نہیں، آپ نے مجھے بنایا اور

اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا

مَیں بندہ ہُوں آپ کا اور مَیں آپ سے کیے ہُوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں اپنی

اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ

طاقت کے مطابق، آپ کی پناہ چاہتا ہُوں بُرے کاموں کے وبال سے جو مَیں نے کیے ہیں

اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَ اَبُوْٓءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ

مجھے اقرار ہے اُس احسان کا جو مجھ پر آپ کا ہے اور مجھے اعتراف ہے اپنے گناہوں کا پس بخش

لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ[1]

دیجیو میرے گناہ کیونکہ کوئی نہیں بخشتا گناہ آپ کے سوا۔

ساتویں حدیث

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صُبح وشام ان

---

[1] مشکوٰۃ باب الاستغفار فصل اوّل

کلمات کو پڑھتے اور ترک نہیں فرماتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
اے اللہ! مَیں مانگتا ہوں آپ سے عافیت دُنیا میں اور آخرت میں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِی دِيْنِي
اے اللہ! مَیں سوال کرتا ہوں آپ سے گناہوں کی معافی، اور تندرستی کا میرے دین

وَدُنْيَایَ وَاَھْلِی وَمَالِی اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِی
اور دُنیا میں اور اہل و مال میں الٰہی! ڈھانپ لے میرے عیب

وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِی۔ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِی مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ
اور بے فکر کر دے مجھے خوف کی چیزوں سے۔ اے اللہ! حفاظت کر میری میرے سامنے

وَمِنْ خَلْفِی وَعَنْ يَّمِيْنِی وَعَنْ شِمَالِی وَمِنْ
سے اور میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے

فَوْقِی وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِی۔ [1]
اور پناہ لیتا ہوں آپ کی عظمت کی اس سے کہ مَیں ہلاک کیا جاؤں اپنے نیچے سے۔

آٹھویں حدیث

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص صبح کو یہ آیتیں پڑھے۔ اُسے اُس دن کے اُن کاموں کا ثواب دیا جائے گا جو اس کی غفلت سے رہ جائیں اور جو شام کو پڑھے اُسے

---

[1] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصّباح والمساء والمنام فصل دوم

رات کا پورا ثواب ملے گا۔

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ
پس اللہ ہی پاک اور لائق تعریف ہے جس وقت تمہاری شام اور صبح ہو

وَلَهُ الْحَمْدُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا
اور وہی لائق حمد ہے آسمانوں اور زمین میں اور تیسرے پہر

وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۔ يُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ
اور ظہر کے وقت بھی اُسی کی تعریف ہے ۔ نکالتا ہے زندہ کو مُردہ سے

وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ وَيُحْىِ الْاَرْضَ بَعْدَ
اور نکالتا ہے مُردہ کو زندہ سے اور تازگی بخشتا ہے زمین کو

مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ [1]
اسکے خشک ہو جانے پر (لوگو!) اور اسی طرح آخرت میں تمہیں قبروں سے نکالا جائیگا۔

نویں حدیث

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ہر صُبح یہ دُعا پڑھتے تھے ۔

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ
الٰہی! آپ کی عنایت سے ہم صُبح میں داخل ہوتے اور آپکی مدد سے ہم شام تک پہنچتے ہیں اور آپکی برکت سے

نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ ۔
زندہ رہتے اور مرتے ہیں اور آپ ہی کے حضور قبروں سے نکل کر حاضر ہونا ہے۔

---

[1] مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصباح و المساء والمنام فصل دوم

اور جب شام ہوتی تو یہ دُعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ
اے اللہ! آپ کی برکت سے ہم نے شام کی اور آپکی مدد سے ہم صبح تک محفوظ رہیں گے اور

نَحْیٰی وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ[1]
آپ کے حُکم سے زندہ رہتے اور مرتے ہیں اور آپ کی طرف ہے واپسی۔

دسویں حدیث

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص صُبح کے وقت مندرجہ ذیل وظیفہ پڑھے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ستّر ہزار فرشتے مقرّر کر دیے جاتے ہیں۔ وہ شام تک اُس کے لیے دُعائیں کرتے ہیں۔ اگر اُس دن مر جائے تو شہادت کا ثواب حاصل کرے گا اور جو شخص شام کو پڑھے اُسے بھی یہی مرتبہ حاصل ہو گا:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ
مَیں، اللہ سُننے اور جاننے والے کی پناہ لیتا ہُوں شیطان

الرَّجِیْمِ[2] ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج عَالِمُ
مردُود سے۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، جاننے والا

الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ج ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○
چھُپی اور ظاہر چیزوں کو وہ بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

---

[1] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل دوم۔ لیکن متن کے الفاظ میں تقدیم و تاخیر ہے تنقیح الرواۃ ص ۹۰ جلد ۲ کی تحقیق کے مطابق یہاں پر دعاء کے الفاظ درج کیے گئے ہیں واللہ اعلم۔

[2] یہاں تک تین بار کہا جائے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ پاک

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ

بے عیب امن دینے والا نگہبان غالب دبدبے والا بڑائی والا

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

پاک ہے اللہ ان چیزوں سے جن کو لوگ شریک مقرر کرتے ہیں۔ وہی اللہ ہے بنانے والا

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا

پیدا کرنیوالا صورت بنانیوالا اس کے نام ہیں بہت اچھے تسبیح بیان کرتی ہے اسکی

فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ [1]

ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اور وہی غالب دانا ہے۔

گیارہویں حدیث

حضرت عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، پڑھ! میں نے عرض کیا، کیا پڑھوں؟ فرمایا پڑھ:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

شروع اللہ رحمٰن رحیم کے نام سے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ

(اے رسول!) کہہ دو وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے نہ اُس نے کسی کو جنا

---

[1] مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن فصل دوم

وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

اور نہ اُسے کسی نے جنا اور نہ ہے اس کا ہمسر کوئی ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ رحمان رحیم کے نام سے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

(اے رسُول!) کہہ دو مَیں پناہ لیتا ہوں ربِّ صبح کی، ہر مخلوق کی تکلیف سے

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اور اندھیرے کی آفتوں سے جب وہ چھائے اور جادوگرنیوں سے جو گرہوں

فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

میں پھونکتی ہیں اور حاسد کی شرارت سے بھی جب وہ حسد کرے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ رحمان رحیم کے نام سے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝

کہہ دو (اے رسُول!) مَیں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے رب، لوگوں کے بادشاہ ۔

اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

لوگوں کے معبُود کی ، اس شیطان کی شرارت سے جو وسوسے ڈال کر پیچھے ہٹ جانیوالا ہے

اَلَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ

جو وسوسے ڈالتا ہے لوگوں کے سینوں میں (وہ شیطان)

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○
جنوں سے ہو یا انسانوں سے۔

آپ نے فرمایا: ہر صبح و شام تین تین بار پڑھو۔ ہر آفت سے بچاؤ کے لیے کافی ہے [1]

بارہویں حدیث

حضرت عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ کو یہ بات پہنچی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص شروع دن میں سورۂ یٰسین پڑھے اس کی سب حاجتیں پوری ہو جائیں گی [2]

تیرھویں حدیث

ابو مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس وقت صبح ہو یہ دعا پڑھو:

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔
ہم پر اور اللہ رب العالمین کے تمام ملک پر صبح کا وقت داخل ہوا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَ
اے اللہ! میں آپ سے اس دن کی بہتری یعنی فتح اور

نَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَأَعُوْذُ بِكَ
نصرت چاہتا ہوں اور نور اور برکت اور ہدایت اور پناہ لیتا

مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَمِنْ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ۔
ہوں آپ کے ساتھ اس دن اور اس کے بعد کی شرارتوں سے۔

---

[1] مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن فصل دوم [2] ایضاً فصل تیسری۔ یہ روایت مرسل ہے۔

شام ہو تو اس دُعا کو یوں پڑھا جائے:

اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

ہم پر اور اللہ رب العالمین کے تمام ملک پر شام کا وقت داخل ہُوا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا

اے اللہ! مَیں آپ سے اِس رات کی بہتری یعنی فتح

وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهُدٰهَا وَ اَعُوْذُبِكَ

اور نصرت اور نور اور برکت اور ہدایت چاہتا ہُوں اور اس رات

مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا بَعْدَهَا [1]

اور اس کے بعد کی شرارتوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

چودھویں حدیث

صُبح کی نماز کے بعد کسی سے ہم کلام ہونے سے پہلے اگر کوئی شخص سات بار یہ دُعا پڑھ لے۔ پھر اگر اس کو اس رات موت بھی آجائے تو اللہ تعالیٰ اس کو آگ سے پناہ میں رکھے گا۔ اسی طرح مغرب کی نماز کے بعد پڑھ لے تو یہی فضیلت ہے:

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ [2]

اے اللہ مجھے آگ سے پناہ دیجیو۔

پندرھویں حدیث

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صُبح کی نماز کے بعد یہ دُعا پڑھا کرتے تھے:

---

[1] مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصباح والمساء والمنام فصل سوم

[2] مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصباح والمساء والمنام فصل دوم

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ عَمَلًا

اے اللہ ! میں آپ سے چاہتا ہوں فائدہ مند علم اور مقبول ہونے والا

مُّتَقَبَّلًا وَّ رِزْقًا طَیِّبًا [1]

عمل اور پاک روزی۔

سولھویں حدیث۔ درود شریف سو بار

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح اور مغرب کی نمازوں کے بعد کلام کرنے سے پہلے سو بار درود پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کی سو ضرورتیں پوری فرماتا ہے۔ تیس دنیا میں اور ستر آخرت میں [2]

نوٹ : القول البدیع ص ۱۳۱ میں اس درود شریف کے لفظ یہ ہیں :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ [3]

یا اللہ ! آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما

امید ہے کوئی کم فرصت شخص یہ درود بھی سو بار پڑھ لے تو اس ثواب سے محروم نہ رہے گا۔

---

[1] مشکوٰۃ باب جامع الدعاء فصل سوم۔ لیکن مولانا نواب صدیق حسن خاںؒ غراس الجنۃ (ص ۲۰ بحوالہ مسند احمد و ابن حبانؒ) میں رقم طراز ہیں کہ نمازِ مغرب کے بعد بھی اس دعاء کا پڑھنا مروی ہے۔ واللہ اعلم

[2] جلاء الافہام۔ حافظ ابن القیمؒ ص ۲۵۹ طبع امرتسر۔

[3] جلاء الافہام ص ۲۵۸ میں درود شریف کے لفظ یہ ہیں : اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْهِ

خاص موقعوں کی دُعائیں

مسجد سے نکلنے کی دُعاء

حضرت اُسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب تم میں سے کوئی شخص مسجد سے نکلے تو یہ دُعا پڑھے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ [1]

الٰہی ! مَیں آپ کا فضل چاہتا ہوں ۔

گھر میں داخل ہونے کی دُعاء

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب کوئی شخص گھر میں داخل ہو تو یہ دُعا پڑھ کر گھر والوں کو السلام علیکم کہے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَ خَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَ عَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا [2]

اے اللہ ! مَیں آپ سے سوال کرتا ہوں گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی بہتری کا ۔ اللہ تعالیٰ کا نام لے کر ہم داخل ہوتے ہیں اور اپنے رب ہی پر ہم بھروسہ کرتے ہیں ۔

کھانے پینے کے وقت کے ذکر

۱۔ کھانا پینا شروع کرتے وقت سب سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ پڑھنا چاہیے جیسا کہ احادیث میں وارد ہے [3]

---

[1] مشکوٰۃ باب المساجد و مواضع الصلوٰۃ فصل اوّل ۔

[2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

[3] مشکوٰۃ کتاب الاطعمۃ فصل اوّل وعون المعبود ص ۴۱۰ ج ۳ وکتاب الاذکار ص ۲۰ ؛

۲۔ ایک دِن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا، جِس وقت تم کھانے پر ہاتھ ڈالو تو یہ پڑھو:

بِسْمِ اللّٰہِ وَ عَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ [1]

اللہ کا نام لے کر اور اُس کی برکت سے کھانا کھاتا ہوں

۳۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب کوئی شخص کھانا کھانے لگے اور بِسْمِ اللّٰہِ کہنا بھُول جائے تو جب یاد آئے یہ پڑھ لے:

بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَ اٰخِرَہٗ [2]

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہُوں کھانے کے اوّل بھی اور آخر بھی

۴۔ حضرت ابو ایّوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھانا کھاتے یا پانی پیتے تو یہ پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا

اس اللہ کی سب تعریف ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا

وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ [3]

اور مُسلمان بنایا۔

۵۔ حضرت ابو ایّوب انصاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھانے

---

[1] مستدرک حاکم ص ۱۰۷ ج چہارم

[2] مشکوٰۃ کتاب الاطعمۃ فصل دوم

[3] مشکوٰۃ کتاب الاطعمۃ فصل دوم ۔ سنن ابی داؤد کے بعض نسخوں میں مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ہے۔

پینے کے بعد یہ پڑھتے تھے :

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَ وَ سَقٰی وَسَوَّغَہٗ

تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے کھلایا، پلایا اور حلق کے راستے بسہولت اُتارا

وَجَعَلَ لَہٗ مَخْرَجًا [1]

اور اس کے (فضلے کے) نکالنے کا راستہ بنایا۔

دُودھ پینے کی دعاء

دُودھ پی کر یہ دُعاء پڑھے :

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ [2]

اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت دے اور اس سے زیادہ دے۔

شبِ زفاف کی دُعاء

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ کسی عورت سے نکاح کیا جائے، تو اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر دُعائے برکت کے ساتھ یہ دعاء پڑھی جائے :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَھَا وَ خَیْرَ مَا

الٰہی! میں آپ سے مانگتا ہوں اس کی بھلائی اور اُس چیز کی بھلائی جس

جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّھَا

پر پیدا کیا ہے آپ نے اس کو اور میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اِس کی بُرائی اور اُس چیز کی

وَ شَرِّمَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ [3]

بُرائی سے جس کو پیدا کیا ہے آپ نے اس پر۔

---

[1] کتاب الاذکار ص ۱۰۵ بحوالہ ابی داؤد وغیرہ [2] مشکوٰۃ باب الاشربہ فصل دوم [3] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم و کتاب الاذکار ص ۱۲۵

صحبت کی دعا

میاں بیوی کو ہمبستری کے وقت مندرجہ ذیل دُعا پڑھنے کا ارشادِ نبوی ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطٰنَ وَ
اللہ کے نام سے، اے اللہ! دُور رکھ ہم کو شیطان سے اور دُور رکھ

جَنِّبِ الشَّيْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا ؎
شیطان کو اُس چیز سے جسے آپ ہم کو عنایت فرمائیں۔

بازار میں داخل ہوتے وقت

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص بازار میں داخل ہو اور یہ کلمات پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ
اُسی کا ملک ہے اور اُسی کی تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى
اور وہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا بھلائی اُسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط
ہر چیز پر قادر ہے

؎ مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل اوّل

تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور اس کی دس لاکھ بُرائیاں دُور کرتا ہے اور دس لاکھ درجے بلند کرتا ہے اور جنّت میں اُس کے لیے ایک گھر تیار کرتا ہے[1]

دو ...

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ
اللہ کے نام سے، اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں بھلائی

السُّوْقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
اس بازار کی اور اسکی بھلائی جو اس میں ہے اور پناہ لیتا ہوں آپ کے ساتھ اِس

شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ
کی بُرائیوں سے اور اُن برائیوں سے جو اس میں ہیں۔ اے اللہ! مَیں آپ کے ساتھ پناہ چاہتا

اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا صَفْقَةً خَاسِرَةً[2]
ہوں اس سے کہ پہنچے مجھ کو اس میں کوئی سودا گھاٹے کا۔

بیماری اور بیمار پرسی کے وقت کی دُعائیں

۱۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

جس وقت ہم میں سے کوئی بیمار ہوتا تو رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے اور یہ دُعا پڑھتے :

اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ
دُور کر تکلیف اسے پروردگار خلقت کے اور شفا بخش آپ ہی

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم
[2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل سوم

الشَّافِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُكَ شِفَآءً

شفا دینے والا ہے ۔ نہیں ہے شفا مگر آپ ہی کی طرف سے ایسی شفا دے

لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا [1]

کہ کسی قسم کی بیماری نہ چھوڑے ۔

۲۔ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار کے پاس تشریف لے جاتے تو اس طرح اس کی تسلی فرماتے :

لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْشَآءَ اللّٰهُ [2]

کوئی حرج نہیں یہ بیماری اِنشاء اللہ تجھے گناہوں سے پاک کرے گی ۔

۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی کو یہ ارشاد فرمایا کہ مرض مقامِ درد پر ہاتھ رکھ کر تین دفعہ بِسْمِ اللّٰہِ کہے پھر سات مرتبہ مندرجہ ذیل دُعا پڑھے ، اللہ کے فضل سے درد دُور ہو جائے گا ۔

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ

مَیں پناہ لیتا ہوں اللہ کے غلبے اور اس کی قدرت کی ، ہر اس تکلیف سے جسے

مَآ اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ [3]

مَیں پاتا ہُوں اور اس سے بچنا چاہتا ہوں ۔

---

[1] مشکوٰۃ باب عیادۃ المریض فصل اوّل

[2] مشکوٰۃ باب عیادۃ المریض فصل اوّل

[3] مشکوٰۃ باب عیادۃ المریض فصل اوّل ۔ دانت ، کان کے درد کا علاج صفحہ ۷۶ پر دیکھیے ۔

قریبِ مرگ تلقین کا بیان

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مرنے والے کے پاس یہ کلمہ پڑھو:

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ [1]

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں،

جنازہ [2] کی دعائیں

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازہ پڑھا۔ مَیں نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو یہ دُعا پڑھتے ہوئے سُنا تو مَیں نے خواہش کی، کاش یہ میرا جنازہ ہوتا۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ

اے اللہ! اِس میّت کو بخش اور رحم کر اس پر، اسے آرام دے اور اسے معاف

عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ

فرما اور اس کی عمدہ مہمانی کر، اس کے داخل ہونے کی جگہ کُشادہ کر،

وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ

اور دھو ڈال اسے پانی، برف اور اولوں کے ساتھ اور صاف کر دے اسے

---

[1] مشکوٰۃ باب ما یقال عند من حضرہ الموت، فصلِ اوّل

[2] نمازِ جنازہ کا طریقہ یہ ہے کہ باقاعدہ وضو کرکے قبلہ رو ہوکر تکبیرِ تحریمہ کہہ کر سینہ پر ہاتھ باندھ لے اور ثناء، تعوذ، بسم اللہ اور سورہ فاتحہ پڑھے (دیکھیے ص ۱۷و۱۸) پھر دوسری تکبیر کے بعد درود شریف (صفحہ ۲۱) پھر تیسری تکبیر کے بعد یہ مسنون دُعائیں پڑھے اور چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دے (عون المعبود کتاب الجنائز)

الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ
گناہوں سے اس طرح جیسے صاف کرتے ہیں آپ سفید کپڑے کو

مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ
میل کچیل سے اور بدل دے اس کے لیے گھر بہتر اس کے (دنیاکے) گھرسے

وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ
اور عیال اچھا اس کے عیال سے اور بیوی اچھی اس کی

زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ
بیوی سے اور داخل کر اس کو جنت میں اور بچا کے رکھ اس کو عذابِ قبر

الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ[1]
سے اور عذابِ دوزخ سے۔

دوسری دُعاء

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نمازِ جنازہ پڑھتے تو فرماتے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَ
اے اللہ! بخش دے ہمارے زندوں کو، اور مُردوں کو، حاضر رہنے والوں اور،

غَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَ
غائب رہنے والوں کو، اور ہمارے چھوٹے اور بڑے کو اور ہمارے مردوں اور

اُنْثَانَا ۔ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى
عورتوں کو۔ اے اللہ! آپ جسے زندہ رکھیں ہم سے تو اس کو زندہ رکھیے

---

[1] مشکوٰۃ باب المشی بالجنازۃ والصلوٰۃ علیہا فصل اوّل

الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى

اسلام پر اور جس کو وفات دیں ہم میں سے تو وفات دیجیے اس کو

الْاِيْمَانِ ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ

ایمان پر ۔ اے اللہ! نہ محروم کر ہم کو اس کے اجر سے

وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ [1]

اور نہ فتنے میں ڈال اس کے بعد۔

نابالغ بچّے کے لیے دُعاء

میّت بچّہ ہو تو بھی سورہ فاتحہ پڑھے اور تیسری تکبیر کے بعد یہ دُعاء پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّذُخْرًا

الٰہی! کر دے اس بچّے کو ہمارے لیے پیش رو اور پیش خیمہ اور

وَّاَجْرًا [2]

ذخیرۂ ثواب۔

میّت کو قبر میں اتارتے وقت

حضرت ابنِ عُمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب میّت کو قبر میں اُتارتے تو یہ پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ [3]

اللہ کا نام لے کر، اللہ کے نام کیساتھ اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے طریق پر اُتارتا ہوں

---

[1] مشکوٰۃ باب المشی بالجنازہ والصلوٰۃ علیہا فصل دوم

[2] صحیح بخاری تعلیقاً صفحہ ۱۷۸ ج ۱ و مشکوٰۃ باب ایضاً فصل سوم [3] مشکوٰۃ باب دفن المیت فصل دوم

میت کے دفن کرنے کے بعد

حضرت عثمان رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب میت کے دفن سے فارغ ہو جاتے تو وہاں کچھ عرصہ ٹھہرتے اور اپنے اصحابِ کرام رضی اللہ عنہم سے فرماتے۔ اپنے بھائی کے لیے استغفار کرو اور اس کے ایمان پر ثابت[1] رہنے کے لیے دعا کرو۔ کیونکہ اب اس سے سوال کیا جا رہا ہے[2]

قبروں کی زیارت کے وقت

حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کی قبروں پر جا کر پڑھنے کے لیے یہ سکھلاتے تھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ
تم پر سلامتی ہو اے ان گھروں کے رہنے والے مومنو اور

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ
مسلمانو! اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم بھی تمہارے پاس یقیناً پہنچنے والے

بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ
ہیں ہم اپنے اور تمہارے سب کے لیے اللہ سے عافیت

الْعَافِيَةَ[3]
چاہتے ہیں۔

---

[1] یعنی یوں دعا کی جائے۔ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ (الٰہی! آپ اس کو پکی بات (کلمہ طیبہ) پر قائم رکھیں)

[2] مشکوٰۃ باب اثبات عذاب القبر فصل دوم

[3] مشکوٰہ باب زیارۃ القبور فصل اوّل

جامع الدعاء

دُعائے اِستخارہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں دُعائے اِستخارہ اِس طرح سکھلاتے تھے۔ جس طرح قرآنِ مجید کی کوئی سُورت ہو' فرماتے کہ جس کو کوئی حاجت ہو وہ دو رکعت نماز ادا کرے پھر یہ دُعا پڑھے اور بجائے ھٰذَا الْاَمْرَ کے اپنی حاجت کا نام لے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ

اے اللہ! مَیں آپ سے آپ کے علم کی بدولت بھلائی چاہتا ہوں۔ اور

بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ

آپ کی قدرت کی برکت سے طاقت مانگتا ہُوں اور آپ سے بڑا فضل چاہتا ہوں

فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَ تَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ

کیونکہ آپ طاقت رکھتے ہیں اور مَیں کمزور ہوں اور آپ جانتے ہیں اور مَیں نادان ہوں

وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ

اور آپ چھُپی ہوئی چیزیں بھی جانتے ہیں ۔ الٰہی! اگر آپ کے علم میں میرا

اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ

یہ کام بہتر ہے میرے لیے دین اور دُنیا اور

عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَيَسِّرْهُ لِیْ
انجام کار میں تو مقدّر کر اس کو اور آسان کر اس کو میرے لیے

ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ
پھر مجھے بھی برکت عطا کر اور اگر آپ کے علم میں یہ کام بُرا

هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّلِّیْ فِیْ دِيْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَ
ہے میرے لیے دین اور دُنیا اور انجام کار میں

عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ
تو دُور کر دیجیے اس کو مجھ سے اور دُور کر دے مجھے

عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ
اس سے اور مقدّر کر میرے لیے خیر جہاں کہیں ہو پھر

ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ [1]
مجھے اس پر راضی کر دے۔

دعائے حاجت

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
جس شخص کو اللہ تعالیٰ کی طرف کوئی حاجت ہو یا کسی بندے سے کوئی کام ہو تو وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے پھر اللہ تعالےٰ کی تعریف کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درُود بھیجے پھر یہ دُعا پڑھے:

---

[1] مشکوٰۃ باب التطوع فصل اوّل

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بُردبار بزرگ ہے پاک ہے اللہ

اللهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
تعالیٰ، مالک عرشِ عظیم کا ۔ اور سب تعریفیں ہیں اللہ رب

الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ
العالمین کے لیے ۔ مَیں سوال کرتا ہوں اسباب آپ کی رحمت کے

عَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ
اور سامان آپ کی بخشش کے اور حصّہ ہر نیکی سے اور

وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا
سلامتی ہر گناہ سے نہ چھوڑیے میرا کوئی گناہ مگر

اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً
اسے بخشش دیجیے اور نہ کوئی پریشانی مگر اسے دُور کر دیجیے اور نہ کوئی

هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ [1]
حاجت جو آپکی پسندیدہ ہو مگر اسے پُوری کر دیجیے اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے۔

لڑائی کے وقت کی دُعاء

حضرت ابُوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خندق کی لڑائی کے وقت ہم نے رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا ہمارے کلیجے منہ کو آگئے ہیں ۔ آپ نے فرمایا یہ دُعا پڑھو :

---

[1] مشکوٰۃ باب التطوع فصل دوم

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَ اٰمِنْ رَّوْعَاتِنَا۔

یا الٰہی ! ہمارے عیب ڈھانپ لے اور گھبراہٹوں سے امن دے۔

اِس کے بعد اللہ تعالیٰ نے تیز ہوا سے دشمنانِ دین کو بھگا دیا۔[1]

غمگین کی دُعاء

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غمگین یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِیْٓ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ[2]

الٰہی ! مَیں آپ کی رحمت کا امیدوار ہوں مجھے ایک لحظے کے لیے بھی میرے نفس کے سپرد نہ کر (یعنی اپنی دست گیری کا ہاتھ میرے سر سے نہ اُٹھا) اور میری حالت بالکل درست کر دے آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

بے قراری کے وقت کی دُعاء

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی وجہ سے بے قرار ہوتے تو یہ دُعا پڑھتے:

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ[3]

اے زندہ ! اے تھامنے والے ! مَیں آپ کی رحمت کا اُمیدوار ہوں

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل سوم۔

[2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم۔

[3] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل سوم۔

نیا چاند دیکھنے کی دُعاء

حضرت طلحہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نیا چاند دیکھتے تو یہ دُعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَ
اے اللہ! یہ چاند نکال ہم پر ساتھ امن و ایمان اور

السَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ [1]
سلامتی اور اسلام کے (اے چاند!) میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

افطاری کی دُعاء

۱۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی
الٰہی آپ کے لیے مَیں نے روزہ رکھا اور

رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ [2]
آپ کے رزق پر اس کو افطار کیا۔

۲۔ ذَھَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ
چلی گئی پیاس اور تر ہو گئیں رگیں اور ثابت ہو گیا

الْاَجْرُ اِنْشَآءَ اللّٰہُ [3]
ثواب اگر اللہ چاہے۔

نیا کپڑا پہننے کے وقت

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم [2] مشکوٰۃ ص ۱۷۵ کتاب الصّوم
[3] مشکوٰۃ ص ۱۷۵ کتاب الصّوم۔

جو شخص نیا کپڑا پہن کر یہ پڑھے۔ پھر پُرانا کپڑا اللہ کے نام دے دے تو وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہتا ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَآ اُوَارِیْ
سزاوارِ حمد ہے وہ اللہ جس نے پہنائی مجھے وہ چیز جو چھپاؤں اس کیساتھ

بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَيَاتِیْ[۱]
اپنا ستر اور زینت حاصل کروں اس کے ساتھ اپنی زندگی میں۔

آئینہ دیکھنے کی دُعا

متعدد صحابہ رضی اللہ عنہم روایت کرتے ہیں کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئینہ دیکھتے وقت یہ دُعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ[۲]
الٰہی! آپ نے جیسے میری صُورت اچھی بنائی میری سیرت بھی اچھی بنا دے۔

مجلس کے گناہوں کا کفّارہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،

جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور فضول باتیں کرتا رہے۔ پھر اُٹھنے سے پہلے یہ کلمات پڑھے تو اس شخص سے اس مجلس میں جس قدر گناہ ہوئے ہیں، وہ بخشے جائیں گے۔

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ
پاک ہے تو اے اللہ اور اپنی خوبیوں کے ساتھ۔ میں گواہی دیتا ہوں

---

[۱] مشکوٰۃ کتاب اللباس فصل تیسری

[۲] نزل الابرار ص ۳۷۲

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ [1]

کوئی معبود نہیں آپ کے سوا میں آپ سے بخشش چاہتا ہوں اور آپ کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

مصیبت زدہ کو دیکھ کر

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جو شخص کسی (مادی، روحانی) مصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ کلمات پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسے اس مصیبت سے ضرور محفوظ رکھے گا۔ (کسی مبتلائے مرض کو دیکھ کر آہستہ پڑھے تو بہتر ہے)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ

اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے اس بلا سے بچایا جس میں اس نے تجھے مبتلا کیا اور

وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا [2]

فضیلت عطا کی مجھے اکثر مخلوق پر،

ادائیگی قرض کی دعاء

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص مقروض ہو گیا تھا۔ اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں وہ کلام سکھلا دیتا ہوں کہ اس کی برکت سے اللہ تیرا غم دور اور قرض ادا کر دے گا۔ صبح و شام یہ دعاء پڑھا کرو:

---

[1] جامع ترمذی ص ۱۸۱ جلد ۲ - باب مایقول اذا قام من مجلسہ

[2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوسری

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ

اے اللہ! مَیں آپ کی پناہ چاہتا ہُوں فکر و غم سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ

اور پناہ چاہتا ہوں آپ کی، ناتوانی اور سُستی سے اور بچاؤ چاہتا

بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

ہوں آپ کے ساتھ بخل اور بُزدلی سے اور پناہ میں آتا ہوں آپ کی

غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ[1]

قرض کے غلبے اور لوگوں کے سخت دباؤ سے

دوسری دُعا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک غلام نے عرض کیا۔ مَیں اپنے آقا کو رقم ادا کر کے جلدی آزادی چاہتا ہُوں۔ آپ میری امداد فرمائیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا، مَیں تجھے دو کلمے سکھلا دیتا ہُوں جو مُجھے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھلائے تھے۔ اگر تجھ پر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ادا کر دے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

الٰہی! حاجتیں پوری کر میری حلال روزی سے اور بچا حرام سے

وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ[2]

اور بے پروا کر دے مُجھ کو اپنے فضل کے ساتھ اپنے ماسوا سے

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

[2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

کشائش رزق کی دعاء

۱۔ درجِ ذیل کلمہ پڑھنے کی برکت سے ستّر تکلیفیں اللہ تعالیٰ دُور کر دیتا ہے۔ جن میں سب سے کم درجے کی تکلیف فقر و فاقہ ہے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا مَلْجَأَ

نہیں ہے طاقت نقصان سے بچنے اور نہ فائدہ حاصل کرنے کی اللہ کے سوا

وَلَا مَنْجَأَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ[1]

اور نہیں ہے جائے پناہ اور نہ جائے نجات اللہ سے مگر اسی کی طرف

۲۔ فقر و فاقہ کی تکلیف دُور کرنے کے لیے یہ بھی مروی ہے کہ ہر روز سَو بار یہ وِرد کیا جائے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ بادشاہ سچا ظاہر

بلکہ وحشتِ قبر سے بھی امان ملے گی۔[2]

بارش کی دُعاء

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دفعہ بارش بند ہو گئی تو رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح سویرے ہی بمع صحابہ رضی اللہ عنہم کے عیدگاہ میں تشریف لے گئے ابھی آفتاب کا ایک کنارہ ظاہر ہُوا تھا۔ منبر پر بیٹھ کر آپ نے یہ دُعاء پڑھی:

---

[1] مشکوٰۃ باب ثواب التسبیح والتھلیل الخ فصل سوم و ترغیب و ترہیب ص ۲۸۷ ج ۲، باب الترغیب فی قول لاحول ولاقوۃ الا باللہ۔

[2] حادی الارواح از حافظ ابن القیم، ص ۵۰ طبع جدید۔ خیار الدعوات بحوالہ منتخب کنزالعمال ص ۱۱۶ جلد اوّل

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو رب ہے جہانوں کا ۔ بڑا رحم کرنیوالا بڑا مہربان

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ
مالک دن جزا کا ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو

مَا يُرِيْدُ ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
چاہتا ہے کرتا ہے ۔ الٰہی! تو ہی اللہ ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے آپکے

اَنْتَ الْغَنِيُّ وَ نَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا
تو ہی غنی ہے اور ہم محتاج ہیں برسا ہم پر بارش اور

الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَآ اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَّ بَلَاغًا
کر دے بارانِ رحمت کو ہماری قوت کا سبب اور پہنچنے کا

اِلٰى حِيْنٍ [1]
ایک وقت (موت) تک ۔

اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَ بَهَآئِمَكَ
الٰہی! پانی پلا اپنے بندوں کو اور اپنے چوپایوں کو

وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَ اَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ [2]
اور پھیلا دے اپنی رحمت اور زندہ کر دے اپنے مردہ شہر

کثرتِ بارش سے خوف کی دعاء

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

---

[1] الوابل الصیب للحافظ ابن القیمؒ ص ۱۴۷ طبع مصر بحوالہ سنن ابی داود وغیرہ [2] ابوداؤد ص ۱۶۶ ج ۱

ایک حدیث میں آیا ہے کہ بارش کی کثرت سے نقصان کے خدشہ کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دُعا فرمائی :

اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا اَللّٰھُمَّ عَلَی
اے اللہ ہمارے آس پاس (برسا) ہم پر نہیں۔ اے اللہ ٹیلوں

الْاٰکَامِ وَالْجِبَالِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِیَةِ وَ
پر ہو اور پہاڑوں پر ہو اور پہاڑوں کی چوٹیوں پر اور پہاڑی نالوں پر اور

مَنَابِتِ الشَّجَرِ [1]
جہاں درخت پیدا ہوتے ہیں

توبہ کی دُعائیں

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب کسی سے کوئی گناہ سرزد ہو اور توبہ کرنا چاہیے تو اپنے ہاتھ اللہ تعالیٰ کے آگے پھیلائے پھر یہ دُعا پڑھے :

۱۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْكَ مِنْھَا لَا اَرْجِعُ
الٰہی! مَیں آپ کے سامنے اس گناہ سے توبہ کرتا ہُوں پھر کبھی نہ

اِلَیْھَا اَبَدًا [2]
لوٹوں گا اس کی طرف۔

۲۔ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ اُس نے اپنے گناہ پر افسوس کا اظہار کیا۔ آپؐ نے فرمایا، یہ دُعا پڑھ :

---

[1] صحیح بخاری ج اوّل۔ ص ۱۳۸۔ طبع اصح المطابع دہلی۔
[2] نزل الابرار ص ۳۰۷ بحوالہ مستدرک حاکم ۵۱۶ ج اوّل

اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ
اے اللہ ! میرے گناہوں سے آپ کی بخشش زیادہ ہے اور اپنے

اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ [1]
عمل کی نسبت مجھے آپ کی رحمت کی زیادہ اُمید ہے۔

نمازِ تسبیح

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا عباس رضی اللہ عنہ کو فرمایا چار رکعت پڑھو۔ اللہ سب گناہ بخش دے گا۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ اور کوئی دوسری سُورت ملاؤ۔ پھر پندرہ بار یہ تسبیح پڑھو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اللہ پاک ہے اور اللہ تمام تعریفوں کے لائق ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ [2]
اور اللہ بہت بڑا ہے

پھر رکوع اور قومہ میں، دونوں سجدوں اور ان کے درمیان کے وقفے اور جلسۂ استراحت میں دس دس بار یہی پڑھو۔ اس طرح ایک رکعت میں پچھتّر تسبیحات ہو جائیں گی۔ چاروں رکعتیں اسی طرح پڑھو۔ مناسب یہ ہے کہ اسے ہر روز پڑھو۔ ورنہ ہر جمعہ کے دن ایک بار۔ ورنہ سال میں ایک دفعہ، ورنہ عمر میں ایک مرتبہ بھی پڑھی جا سکتی ہے [2]

---

[1] نزل الابرار ص ۳۰۷ بحوالہ مستدرک حاکم ص ۵۴۳ جلد اول
[2] مشکوٰۃ باب صلوٰۃ التطوع

اسم اعظم

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں یہ دعا کی تھی:

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ

الٰہی! آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ پاک ہیں، بلاشبہ میں ہی

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

ظالم ہوں۔

جو مسلمان کسی حاجت کے وقت اللہ تعالیٰ سے مذکورہ بالا دعاء کرتا ہے اللہ قبول فرماتا ہے اور اس کی حاجت پوری کر دیتا ہے۔[1]

اسمائے حسنیٰ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں۔ جو کوئی شخص ان کو یاد کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔[2]

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط

وہ اللہ جو نہیں ہے کوئی معبود اس کے سوا

اَلْقُدُّوْسُ	اَلْمَلِكُ	اَلرَّحِیْمُ	اَلرَّحْمٰنُ
پاک ذات	بادشاہ	نہایت رحم والا	بہت مہربان

---

[1] مشکوٰۃ باب اسماء اللہ تعالیٰ فصل دوم

[2] مشکوٰۃ باب اسماء اللہ تعالیٰ فصل دوم

اَلسَّلَامُ سلامتی والا	اَلْمُؤْمِنُ امن دینے والا	اَلْمُهَيْمِنُ نگرانی کرنے والا	اَلْعَزِيْزُ غالب
اَلْجَبَّارُ زبردست	اَلْمُتَكَبِّرُ بڑائی والا	اَلْخَالِقُ بنانے والا	اَلْبَارِئُ پیدا کرنے والا
اَلْمُصَوِّرُ صورتیں بنانے والا	اَلْغَفَّارُ بخشنے والا	اَلْقَهَّارُ دباؤ والا	اَلْوَهَّابُ بہت دینے والا
اَلرَّزَّاقُ روزی دینے والا	اَلْفَتَّاحُ کھولنے والا	اَلْعَلِيْمُ جاننے والا	اَلْقَابِضُ تنگ کرنے والا
اَلْبَاسِطُ کشادہ کرنے والا	اَلْخَافِضُ پست کرنے والا	اَلرَّافِعُ بلند کرنے والا	اَلْمُعِزُّ عزت دینے والا
اَلْمُذِلُّ ذلیل کرنے والا	اَلسَّمِيْعُ خُوب سننے والا	اَلْبَصِيْرُ خُوب دیکھنے والا	اَلْحَكَمُ فیصلہ کرنے والا
اَلْعَدْلُ انصاف کرنے والا	اَللَّطِيْفُ مہربان	اَلْخَبِيْرُ خبر رکھنے والا	اَلْحَلِيْمُ بُردبار
اَلْعَظِيْمُ بہت عظمت والا	اَلْغَفُوْرُ خُوب بخش دینے والا	اَلشَّكُوْرُ قدر دان	اَلْعَلِيُّ بلندی والا
اَلْكَبِيْرُ بہت بڑا	اَلْحَفِيْظُ حفاظت کرنے والا	اَلْمُقِيْتُ روزی پہنچانے والا	اَلْحَسِيْبُ کفایت کرنے والا

الْجَلِيْلُ بزرگی والا	الْكَرِيْمُ عزّت والا	الرَّقِيْبُ نگہبان	الْمُجِيْبُ قبول کرنے والا
الْوَاسِعُ کشائش والا	الْحَكِيْمُ حکمت والا	الْوَدُوْدُ محبّت کرنے والا	الْمَجِيْدُ بڑی شان والا
الْبَاعِثُ اٹھانے والا	الشَّهِيْدُ حاضر	الْحَقُّ سچّا مالک	الْوَكِيْلُ کام بنانے والا
الْقَوِيُّ زور آور	الْمَتِيْنُ قوت والا	الْوَلِيُّ حمایت کرنیوالا	الْحَمِيْدُ خوبیوں والا
الْمُحْصِي گننے والا	الْمُبْدِئُ پہلی بار پیدا کرنیوالا	الْمُعِيْدُ دوبارہ پیدا کرنیوالا	الْمُحْيِي زندہ کرنے والا
الْمُمِيْتُ مارنے والا	الْحَيُّ زندہ	الْقَيُّوْمُ سب کا تھامنے والا	الْوَاجِدُ پانے والا
الْمَاجِدُ عزّت والا	الْوَاحِدُ اکیلا	الْاَحَدُ ایک	الصَّمَدُ بے احتیاج
الْقَادِرُ قدرت والا	الْمُقْتَدِرُ مقدور والا	الْمُقَدِّمُ آگے کرنے والا	الْمُؤَخِّرُ پیچھے کرنے والا
الْاَوَّلُ سب سے پہلے	الْاٰخِرُ سب سے آخر	الظَّاهِرُ ظاہر	الْبَاطِنُ پوشیدہ

اَلتَّوَّابُ	اَلْبَرُّ	اَلْمُتَعَالِی	اَلْوَالِی
توبہ قبول کرنیوالا	احسان کرنیوالا	بلند صفتوں والا	مالک
مَالِكُ الْمُلْكِ	اَلرَّءُوْفُ	اَلْعَفُوُّ	اَلْمُنْتَقِمُ
بادشاہی کا مالک	نرمی کرنے والا	معاف کرنیوالا	بدلہ لینے والا
اَلْجَامِعُ	اَلْمُقْسِطُ	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ	
اکٹھا کرنے والا	انصاف کرنیوالا	جلال والا اور انعام والا	
اَلضَّآرُّ	اَلْمَانِعُ	اَلْمُغْنِی	اَلْغَنِیُّ
نقصان پہنچانے والا	روکنے والا	بے پروا کرنیوالا	بے پروا
اَلْبَدِیْعُ	اَلْهَادِی	اَلنُّوْرُ	اَلنَّافِعُ
نئی طرح پیدا کرنیوالا	ہدایت دینے والا	روشن کرنیوالا	نفع پہنچانے والا
اَلصَّبُوْرُ	اَلرَّشِیْدُ	اَلْوَارِثُ	اَلْبَاقِی
صبر کرنے والا	نیک راہ بتانے والا	سب کا وارث	باقی رہنے والا

استعاذہ کی دعائیں

۱۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم مصائب سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے اس طرح پناہ مانگا کرو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَھْدِ الْبَلَآءِ

الٰہی! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں بلا کی مشقت سے

وَ دَرْكِ الشَّقَآءِ وَ سُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَ شَمَاتَةِ

اور بدبختی کے ملنے سے اور بُرے فیصلے سے اور دشمنوں کے

اَلْاَعْدَآءِ[1]
خوش ہونے سے

۲۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عافیت کے لیے اکثر یہ دُعا کیا کرتے تھے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ
الٰہی ! مَیں آپ کی پناہ میں آتا ہُوں آپ کی دی ہوئی نعمت کے زائل

وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَ فُجَآءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ
ہونے اور آپکی دی ہوئی عافیت کے بدل جانے اور آپ کے ناگہانی عتاب اور ہر طرح

سَخَطِكَ[2]
کے غصّے سے

اخلاقِ رذیلہ سے بچنے کی دُعاء

شانِ مسلم یہ ہے کہ نفاق ، ریا کینہ اور عاداتِ رذیلہ وغیرہ سے پاک وصاف ہو ، اس کے لیے یہ دُعاء پڑھنی چاہیے ، جیسے حضرت اُمِ معبد رضی اللہ عنہا نے روایت کیا ہے کہ مَیں نے رسُول اللہ کو یہ دُعاء کرتے سُنا تھا :

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ
الٰہی ! پاک کر میرے دِل کو نفاق سے اور عمل کو ریا سے

الرِّيَآءِ وَلِسَانِیْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِیْ مِنَ الْخِيَانَةِ
اور زبان کو جھوٹ سے اور آنکھ کو خیانت سے ۔

---

[1] مشکوٰۃ باب الاستعاذہ فصل اوّل [2] مشکوٰہ باب الاستعاذہ فصل اوّل

فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ[1]

کیونکہ آپ آنکھ کی چوری اور سینوں کی پوشیدہ باتوں کو جانتے ہیں۔

سواری کی دعاء

سواری پر قدم رکھے تو کہے بِسْمِ اللّٰهِ (یعنی اللہ کے نام سے) سوار ہو چکے تو کہے:

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔

اللہ پاک ہے جس نے ہمارے لیے یہ سواری (جونسی بھی ہو) تابع کر دی ہے اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

پھر تین بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تین بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر یہ دُعاء پڑھے:

سُبْحَانَكَ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ[2]

تو پاک ہے اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا مجھے بخش کیونکہ گناہوں کا بخشنے والا تیرے سوا کوئی نہیں

سفر کے وظائف و اذکار

۱۔ سفر کو جانے سے قبل ۲ رکعت نماز پڑھ لینی مستحب ہے۔[3]

۲۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی شخص کو وِداع کرتے تو اس کا ہاتھ پکڑتے اور فرماتے:

---

[1] مشکوٰۃ باب جامع الدعاء فصل سوم [2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات۔ فصل دوم

[3] کتاب الاذکار (امام نوویؒ) ص ۹۷

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَ اَمَانَتَكَ وَ
میں سونپتا ہوں اللہ کو تیرا دین اور تیری امانت اور

اٰخِرَ عَمَلِكَ [۱]
تیرا آخری عمل۔

۳۔ سواری پر بیٹھ جانے کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تین مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے پھر یہ دعا فرماتے:

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا
پاک ہے وہ جس نے ہمارے بس میں کردی یہ سواری اور نہ تھے ہم

لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ
اسکو قابو میں لانیوالے اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف ضرور لوٹ کر جانیوالے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَ
اے اللہ! ہم طلب کرتے ہیں آپ سے اس سفر میں نیکی اور

التَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ
پرہیزگاری اور وہ عمل جسے آپ پسند کریں اے اللہ! آسان کردے

عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِلَنَا بُعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ
ہم پر ہمارا یہ سفر اور کم کردے اس کی دوری اے اللہ!

اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِیْ
آپ ہی سفر میں ساتھی ہیں اور خلیفہ (کارساز)

---

[۱] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

الْاَهْلِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَآءِ السَّفَرِ

گھر میں اے اللہ ! مَیں پناہ میں آتا ہوں آپ کی ، سفر کی تکلیف سے

وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَ سُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِي

اور پریشان حالت کے دیکھنے سے اور سفر سے پلٹنے کی بُرائی سے

الْمَالِ وَالْاَهْلِ [1]

مال اور گھر میں

۴ ۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر سے واپس آتے ہوئے مدینے شریف کی پشت پر پہنچے تو آپؐ نے فرمایا :

اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا

ہم واپس آنیوالے ہیں توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں اپنے ربّ کی

حَامِدُوْنَ [2]

تعریف کرنے والے ہیں ۔

یہ کلمات آپ برابر فرماتے رہے ۔ یہاں تک کہ مدینے میں داخل ہو گئے ۔

مُرغ کی آواز سن کر

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم مُرغ کی آواز سنو تو اللہ کا فضل مانگو یعنی یوں کہو :

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل اوّل

[2] صحیح مُسلم ص ۴۳۵ ج ۱

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ [1]

الٰہی! میں آپ کا فضل چاہتا ہوں۔

گدھے کی آواز سن کر

چونکہ گدھا شیطان کو دیکھ کر چلّاتا ہے۔ اسلیے جب گدھا چلّائے تو یوں کہا جائے:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ [2]

میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی۔ شیطان مردود سے۔

مسنون سلام

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ آپ نے جواب دیا۔ وہ بیٹھ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دس نیکیاں ملیں گی، پھر ایک اور شخص آیا۔ اُس نے عرض کیا، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ آپ نے اُسے بھی جواب دیا۔ وہ بیٹھ گیا۔ آپ نے فرمایا، اسے بیس نیکیاں ملیں گی۔ ایک اور تیسرا آدمی آیا۔ اس نے عرض کیا۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔ آپ نے اسے جواب دیا اور فرمایا اسے تیس نیکیاں ملیں گی [3]

چھینک کے وقت

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل اوّل

[2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل اوّل [3] مشکوٰۃ باب السلام فصل دوم

جب کوئی شخص چھینک لے تو اُسے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا چاہیے اور اس کا ساتھی جب یہ سُنے تو کہے :

یَرْحَمُكَ اللّٰهُ

اللہ تجھ پر رحم کرے

پھر چھینک لینے والا یہ کہے :

یَهْدِیْكُمُ اللّٰهُ وَیُصْلِحُ بَالَكُمْ[1]

اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہاری حالت درست کرے ۔

دانت اور کان کے درد کے وقت

جو کوئی چھینک کے بعد کہا کرے :

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ مَّا کَانَ۔

سب تعریفیں اللہ ربّ العالمین کے لیے ہر حالت پر جیسی بھی ہو۔

تو اس کو دانت اور کان کے درد سے بچاؤ رہے گا۔[2]

دُنیا و آخرت کی بہتری کے لیے دُعائیں

۱۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اکثر اوقات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دُعا یہ ہُوا کرتی تھی :

اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی

الٰہی ! عطا فرما ہم کو دُنیا میں بھلائی اور

---

[1] مشکوٰۃ باب العطاس والتثاؤب فصل اول [2] حصن حصین ص ۱۶۳ و تحفۃ الذاکرین ص ۲۳۸

نوٹ : ہر طرح کے درد کی دعا ، صفحہ ۵۶ ــــــ بہ عنوان " دُعائے حاجت " ــــــ ملاحظہ فرمائیے ۔

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ[1]

آخرت میں بھلائی اور بچا کے رکھنا ہمیں آگ کے عذاب سے

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ

الٰہی! مَیں سوال کرتا ہوں آپ سے درگزر اور سلامتی

وَ الْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ[2]

اور ہر تکلیف سے بچاؤ کا دُنیا میں اور آخرت میں۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَ

الٰہی! اچھا کیجیے ہمارا انجام سب ہی کاموں میں اور

اَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ۔[3]

پناہ دے ہم کو دنیا کی رُسوائی اور آخرت کے عذاب سے۔

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس شخص کی یہ دُعا ہو۔ اس کو کسی بھی بڑی مصیبت میں مبتلا ہونے سے پہلے موت آجائے گی[4]

حصولِ محبّتِ الٰہی کے لیے دُعاء

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت داؤد علیہ السلام کا ذکر فرماتے تو فرماتے

---

[1] مشکوٰۃ باب جامع الدّعاء فصل اوّل

[2] الترغیب والترہیب کتاب الجنائز ص ۵۰۷ ج ۴ و نزل الابرار ص ۲۴۷-۲۴۹

[3] مسند امام احمد بن حنبلؒ ص ۱۸۱ ج ۴

[4] مجمع الزوائد ص ۱۷۸ ج ۱۰ و نزل الابرار ص ۵۰

وہ سب سے زیادہ عابد تھے اور اُن کی دُعاؤں میں ایک دُعا یہ بھی تھی :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ
الٰہی : میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کی محبت، اور محبت آپ سے

یُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ اَللّٰھُمَّ
محبت کرنیوالے کی اور ایسے عمل کی جو پہنچا دے مجھ کو آپ کی محبت تک ، الٰہی !

اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَمَالِیْ
کر دے اپنی محبت بہت محبوب میری طرف میری جان سے اور میرے مال سے

وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ[1]
اور میرے اہل سے اور ٹھنڈے پانی سے ۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی فضیلت

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (سب سے فضیلت رکھنے والا ذکر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہے)[2]

اِس کلمہ مُبارکہ کی فضیلت میں بہت احادیث وارد ہیں ۔[3]

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

کا وِرد رکھنا اپنے اندر بڑی فضیلت رکھتا ہے ۔

---

[1] مشکوٰۃ باب جامع الدعاء فصل سوم

[2] مشکوٰۃ باب ثواب التسبیح والتحمید والتہلیل والتکبیر فصل دوم

[3] مشکوٰۃ ایضاً ۔ ترغیب و ترہیب امام منذری ص ۴۱۹ ج ۲ ۔ باب الترغیب فی قول لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وما جاء فی فضلها

ارشادِ نبوی ہے کہ یہ جنّت کا خزانہ ہے [1]

باقیاتِ صالحات

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مندرجہ ذیل کلماتِ مُبارکہ کو باقی رہنے والی نیکیاں قرار دیتے ہوئے ان کے کثرتِ ورد کا ارشاد فرمایا ہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ
پاک ہے اللہ اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور نہیں ہے کوئی معبُود

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اللہ کے سِوا اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں ہے طاقت گناہ سے بچنے کی اور نہ

اِلَّا بِاللّٰهِ [2]
نیکی کرنے کی مگر اللہ کے ساتھ۔

بہت وزنی لیکن نہایت آسان وظیفہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد روایت کیا ہے کہ دو کلمے ایسے ہیں کہ زبان سے ان کا کہنا نہایت آسان ہے لیکن میزانِ اعمال میں ان کا وزن بہت بھاری ہوگا۔ وہ کلمے یہ ہیں:

---

[1] مشکوٰۃ ایضاً فصل اول والترغیب ص ۴۳، ج ۲

[2] الترغیب والترہیب ص ۲۹، ج ۲ باب الترغیب فی التسبیح والتکبیر۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ
پاک ہے اللہ سمیت اس کی تعریف کے پاک ہے

الْعَظِيْمِ [1]
اللہ عظمت والا

ولیکن هذا اخر ما اردنا جمعه فی هذا المجموع المبارك الموجز فالحمد لله الذی بنعمته تتم الصالحات والف الف صلوٰة وسلام علی افضل البریات وعلی اٰله واصحابه والتابعین لهم باحسان رضی الله عنهم ورضوا عنه۔

[1] صحیح البخاری ص ۱۱۲۹ ج ۲